بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان — یوم چہارشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱/۲ ۱ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۰ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ھش | ۲۴ شوال ۱۳۶۶ھ | ۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۱۰

مدینۃ المسیح

۹ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو درد نقرس کی تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو بہت زیادہ نقاہت ہوگئی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لیے دعا فرمائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رؤیا کی تعبیر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو رویا آئینہ کمالات اسلام سے نقل کرکے الفضل مورخہ ۳ ستمبر ۴۷ء میں مع ترجمہ شائع ہوا ہے۔ ذیل میں اسکی تعبیر شائع کی جاتی ہے۔ جو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رویا بیان کرنے کے بعد آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمائی ہے۔ یہ تعبیر بھی عربی زبان سے ترجمہ شدہ ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ کے وعدوں پر کامل بھروسہ رکھیں۔ اور اپنے آپ کو ان وعدوں کا اہل بنائیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں نے اس رویاء کی تعبیر یہ کی کہ بغیر انسانی ہاتھوں اور اسباب کے اللہ تعالےٰ کی نصرت اور فتح مندی حاصل ہوگی۔ تا خدا تعالےٰ مجھ پر اپنی نعمتوں کو مکمل فرمائے۔ اور مجھے اپنے خاص منعم علیہ گروہ میں شامل فرماوے۔ اب میں اس رویاء کی تعبیر تفصیل سے بیان کرتا ہوں۔ تا آپ لوگ علی وجہ البصیرت اسے سمجھ سکیں۔ سو یاد رہے۔ کہ سروں کے توڑنے اور زخمی کرنے اور گلوں کے کاٹنے کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمنوں کے کبر کو توڑا جائیگا۔ اور ان کی بڑائی کو خاک میں ملایا جائے گا۔ اور انہیں شکستہ حال بنا دیا جائیگا۔ اور ہاتھوں کے کاٹے جانے کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن کی مقابلہ کرنے اور لڑائی کرنے کی طاقت کو زائل کر دیا جائیگا۔ اور انہیں عاجز بنا دیا جائیگا۔ اور انہیں مومنوں پر ہاتھ ڈالنے اور ان کے خلاف لڑائی کی تدبیریں کرنے کے ناقابل بنا دیا جائیگا۔ اور ان سے لڑائی کے ہتھیار چھین لئے جاویں گے۔ اور انہیں مخذول اور مطرود بنا دیا جائیگا۔ اور انہیں بے دست و پا کر دیا جائیگا۔

اور رویاء میں پاؤں کا کاٹا جانا یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ ان پر حجت قائم ہو جائیگی۔ اور ان پر فرار کا رستہ بند کر دیا جائیگا۔ اور ان پر الزام پورے طور پر قائم ہو جائے گا۔ اور وہ گویا قیدیوں کی طرح ہو جائیں گے۔

یہ سب کچھ اس خدا کے ہاتھوں ہوگا۔ جسے تمام طاقتیں حاصل ہیں۔ وہ جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے۔ جسے چاہتا ہے شکست دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے فتح عطا کرتا ہے۔ اور کوئی شخص اسے عاجز نہیں کر سکتا۔

وہ لوگ جنہوں نے خدا کے رسولوں کی تکذیب کی اور اس کے بندوں کو اذیت پہنچائی اور اس کی بارگاہ اور جزا و سزا کا انکار کیا۔ وہی لوگ ہیں جو اسکی رحمت سے مایوس ہونگے۔ اور ان کے خیالات ان کی تباہی کا موجب بنیں گے۔ اور ان کا تکبر انہیں ہلاک کر دیگا۔ اور ان کے سارے اعمال اور کوششیں اہل حق و صداقت کے مقابلہ پر رائیگان جائیں گی۔ اور وہ ہلاک ہونیوالوں میں سے ہونگے۔

اے ایماندارو! تم خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور خدا کی طرف بلانے والے کی آواز کو قبول کرو۔ اور صادقوں کے ساتھ مل جاؤ۔ میں نے آپ لوگوں تک اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور میں تمہارا دلی خیر خواہ ہوں۔ مگر میں ان لوگوں کی حالت پر جو کہ اپنے نفس سے دشمنی رکھتے ہیں۔ اور ان سے محبت نہیں کرتے کیونکر افسوس اور غم کروں۔" (آئینہ کمالات اسلام)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

عذاب الٰہی سے نجات کی صورت

قرآن کریم میں ہے۔ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔ کہ اللہ تعالیٰ کی معیت ان لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔ اور سچے معنوں میں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے مقام میں ہے۔ ما یفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم و اٰمنتم وکان اللّٰہ شاکراً علیماً (نساء) اگر تم ایمان بھی لاؤ اور شکرگزار بھی بنو کہ تمہاری نجات کے لئے خدا نے آپ ہی ذریعہ مقرر کر دیا ہے۔ تو پھر خدا کو کیا ضرورت جو تمہیں عذاب دے۔

مندرجہ آیات سے ثابت ہے کہ اگر لوگ پرہیزگاری کی راہ اختیار کریں۔ اور سچے ایمان کو پیدا کریں۔ اور خدا کے شکرگزار بندے بنیں۔ تو پھر خدا کے عذاب سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ موجودہ وقت میں جو بدامنی اور فساد کی صورتیں ہیں۔ ان سے بچنے کا بھی یہی طریق ہے۔ کہ انسان عذاب الٰہی کے دور ہو جانے اور امن کرنے کی کوشش کرے اس زمانہ کے مامور اور مصلح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی میں بھی اس طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

الذین اٰمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولٰئک لھم الامن وھم مھتدون ○
(تذکرہ ۶۶۷)

کہ کامل پیروی کرنے والے اور ہر ایک ظلم سے بچنے والے بچائے جائیں گے۔ اور انہی کے لئے امن ہوگا اور ظاہر ہے کہ مومن کے لئے خدا کو بڑی غیرت ہوتی ہے۔ اور وہ اسے ہر مصیبت اور تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں۔ جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں۔ اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔

احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں۔ اور خدا ان کی حمایت میں۔ ....

.... جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا۔ وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفادار وں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے۔ اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے"
(کشتی نوح ۲۴/۲۵)

موجودہ وقت میں جو تباہی اور عذاب کی صورت ہے۔ اس سے نجات کے لئے بس یہی علاج ہے کہ انسان اپنے مولیٰ اور آقا کی طرف متوجہ ہو۔ اور سچے دل سے تائب ہو کر اس کے آستانہ پر جا پڑے۔ اس وقت ظاہری تدابیر سے کچھ نہ بنے گا۔ بلکہ اس احکم الحاکمین کے در پر جانے سے سب کچھ ملے گا۔ ونعم ما قیل ؎

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرت تواب ہے

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فروری ۱۸۹۹ء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عربی الہام کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔

"میری مدد تجھے پہنچے گی۔ میں رحمان ہوں۔ اے زمین اپنے پانی کو یعنی خلاف واقعہ اور فتنہ انگیز شکایتوں کو جو زمین پر پھیلائی گئی ہیں نگل جا۔ پانی خشک ہو گیا اور بات کا فیصلہ ہوا تجھے سلامتی ہے۔ یہ رب رحیم نے فرمایا اور اے ظالمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ ہم نے دشمن کو مغلوب کیا اور اس کے تمام اسباب کاٹ دئے۔ ان پر واویلا ہے۔ کیسے افترا کرتے ہیں ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا۔ اور اپنی شرارتوں سے روکا جائے گا۔ اور خدا نیکوں کے ساتھ ہوگا۔ وہ ان کی مدد پر قادر ہے مونہہ بگڑیں گے۔ خدا کا یہ نشان ہے اور یہ فتح عظیم ہے۔"
(حقیقۃ المہدی صفحہ ۱۲ و ۱۳)

ایفائے عہد

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ ؕ وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ؕ
(قرآن مجید پارہ ۱۱ سورہ توبہ ع ۱۴)

ہر شخص جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہے۔ اسے یہ قرآنی آیت یاد رکھنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے۔ کہ مسلمان اپنی جان اور مال خدا تعالیٰ کی راہ میں فروخت کر چکا ہے۔ اگر اس پر کوئی حملہ کرے۔ تو وہ ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یا وہ جیتتا ہے۔ اور یا مارا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو دنیا میں عزت اور اگلے جہان میں انعام ملتا ہے

پس ہمت کر کے اپنی اپنی جگہ ڈٹے رہو۔ اور اگلے جہان میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اور خدا تعالیٰ کے سامنے شرمندہ ہونے اور خدانخواستہ اپنا مونہہ کالا کرانے سے بچاؤ۔ تم پر جو حملہ کرے گا اسے صرف لوٹ مار کا خیال ہوگا۔ مگر تم خود حفاظتی کر کے اپنی عزت کے ساتھ ساتھ خدا اور اس کے رسول کی عزت کی حفاظت کرو گے اور دونوں جہانوں میں سرخرو ہو گے۔ پس عزت کی زندگی اور عزت کی موت کی تلاش کرو۔ بھگوڑے بن کر لعنت کا طوق اپنے گلے میں نہ ڈالو

ہر شخص جو بھاگتا ہے وہ دوسرے کو بھی بزدل بناتا اور گھبراہٹ پیدا کرتا ہے اور اس طرح دوہرا مجرم بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ اور دین و دنیا میں سرخروئی عطا کرے آمین

وَلَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(مکرم جناب مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل)

قرآن مجید کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو مخاطب فرما کر فرمایا ہے۔ کہ تمہارے لئے اس رسول یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور ان کے اعمال ایک اعلیٰ اور اکمل نمونہ کا رنگ رکھتے ہیں۔ پس جب کبھی بھی کوئی کسی قسم کا موقع ہو۔ مومن کا فرض ہے کہ وہ اس کے مطابق آنحضرت صلعم کا اسوۂ حسنہ تلاش کرے۔ اور اس کے مطابق عمل کرے۔

جنگ احزاب جسے غزوہ خندق کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کے حالات سے تاریخ دان احباب واقف نہ ہوں گے۔ اخبار الفضل میں بھی دو مضمون اس ضمن میں شائع ہو چکے ہیں۔ میں اس کا ایک حصہ جس میں ان دنوں کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ مبارک مذکور ہے۔ احباب کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ تا احباب اس کے مطابق عمل کریں۔

حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ کے مطابق جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کھدوانی چاہی تو حضور نے اس کام کے لئے مختلف صحابہ رضوان اللہ علیہم کی دس دس کی ٹولیاں مقرر فرما دیں اور ہر ٹولی کے ذمہ کچھ حصہ خندق کا مقرر فرمایا۔ حضور خود بھی صحابہ کے ساتھ مل کر کام کر رہے تھے۔ اور صحابہ کی طبیعتوں کی شگفتگی قائم رکھنے کے لئے حضور جو اشعار پڑھ رہے تھے وہ یہ تھے

اللهم ان العيش عيش الآخرة
فاغفر الانصار والمهاجرة

یعنی اے ہمارے مولا اصل زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے۔ پس تو اپنے فضل سے ایسا سامان فرما کہ انصار اور مہاجرین کو آخرت کی زندگی میں تیری بخشش اور عطا نصیب ہو جائے۔“

اور کبھی آپ اور صحابہ عبد اللہ بن رواحہ انصاری کے یہ اشعار پڑھتے تھے۔

اللهم لولا انت ما اهتدينا
ولا تصدقنا ولا صلينا
فانزلن سكينة علينا
وثبت الاقدام ان لاقينا
ان الاولى قد بغوا علينا
اذا ارادوا فتنة ابينا

یعنی اے ہمارے مولا اگر تیرا فضل نہ ہوتا تو ہمیں ہدایت نصیب نہ ہوتی۔ اور ہم صدقہ و خیرات کرنے اور تیری عبادت کرنے کے قابل نہ تھے۔ پس اے خدا جب لوگوں نے ہمیں اس حد تک پہنچا دیا ہے۔ تو اب اس مصیبت کے وقت میں ہمارے دلوں کو سکینت عطا کر اور اگر دشمن سے مقابلہ ہو۔ تو ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ۔ تو جانتا ہے کہ یہ لوگ ہمارے خلاف ظلم اور تعدی کے رنگ میں حملہ آور ہو رہے ہیں اور ان کی نیت ہمیں اپنے دین سے بیدین کرنا ہے۔ مگر اے ہمارے خدا تیرے فضل سے ہمارا یہ حال ہے۔ کہ جب وہ ہمیں بے دین کرنے کے لئے کوئی تدبیر اختیار کرتے ہیں۔ تو ہم ان کی تدبیر کو دور سے ہی ٹھکرا دیتے ہیں اور ان کے فتنہ میں پڑنے سے انکار کرتے ہیں۔“

پھر اس موقعہ کی سختی اور مصیبت کا عالم دیکھ کر صحابہ نے جب حضور سے عرض کی کہ یا رسول اللہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ کیسا وقت ہے۔ ہمارا تو کلیجہ منہ کو آرہا ہے۔ کوئی دعا خود بھی فرمائیے۔ اور ہمیں بھی بتلائیے اور سکھلائیے کہ ہم خدا سے خاص طور پر وہ دعا کریں کہ وہ اس مصیبت کو دور فرمائے۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ کہ تم یہ دعا کیا کرو کہ ”وہ یعنی خدا تمہاری کمزوریوں پر پردہ ڈالے۔ اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے۔ اور تمہاری گھبراہٹ کو دور فرمائے۔“

اور پھر آپ نے خود یہ دعا فرمائی۔

اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب۔ اللهم اهزمهم وانصرنا عليهم وزلزلهم۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے۔ کہ آپ نے یہ دعا فرمائی۔

يا صريخ المكروبين يا مجيب المضطرين اكشف همي وغمي وكربي۔ فانك ترى ما نزل بي وباصحابي

یعنی اے دنیا میں اپنے احکام کو جاری کرنے والے خدا۔ اور اے حساب لینے میں دیر نہ کرنے والے تو اپنے فضل سے کفار کے ان احزاب کو پسپا فرما۔ اے میرے آقا۔ تو ضرور ایسا ہی کر اور کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ اور ان کی طاقت پر زلزلہ وارد کر۔ اے تکلیف میں مبتلا لوگوں کی آہ و پکار کو سننے والے۔ اے مضطر لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے تو ہمارے غم اور فکر اور بے چینی کو دور فرما۔ کیونکہ جو مجھ پر اور میرے اصحاب پر اس وقت مصیبت وارد ہے وہ تیرے سامنے ہے۔

پس احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ ان دعاؤں کو یاد کریں۔ اور کثرت سے یہ دعائیں پڑھیں تا اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان ایام کو جو اس وقت ہمارے سامنے ہیں۔ تبدیل فرمائے۔ اور دشمن کو اپنے منصوبوں میں خائب و خاسر فرماوے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آج سے سنتالیس سال قبل کا ایک دستی پُر نصیحت رقعہ

حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چھ غیر مطبوعہ مکتوب جو حضور پر نور نے سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام رقم فرمائے تھے۔ الفضل میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ اس ضمن میں آج ایک دستی رقعہ جو حضور نے سید صاحب مرحوم کی اس درخواست پر کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائی جائے۔ رقم فرمایا تھا۔ آج شائع کیا جا رہا ہے۔ اس میں بعض سطور کرم خوردہ ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ نشان ڈال دیئے ہیں۔ رقعہ کا جو حصہ محفوظ ہے وہ درج ذیل ہے۔ (خاکسار ملک فضل حسین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ افسوس کہ اس وقت میں بباعث درد سر جو بوجہ گرمی ہو گئی ہے۔ حاضر نہیں ہو سکا۔ آپ نے جو چند کلمات نصیحت کے لئے لکھا تھا۔ اس قدر کافی ہے۔ کہ آپ ہمیشہ اپنے رب کریم قادر قیوم کے احکام کو یاد رکھیں اور وہ یہ کہ نماز پنجگانہ دلی خلوص سے ادا کریں۔ ہمیشہ نماز میں بعض دعائیں اپنی پنجابی زبان میں کر لیا کریں۔ اور نماز میں اپنی زبان میں بہت دعا کیا کریں۔ جہاں تک ممکن ہو۔ نماز تہجد کا بھی التزام رکھیں۔ اور اس میں بھی اپنی زبان پنجابی میں دعا کیا کریں موت کو یاد رکھیں۔ کہ یہ موت جب آتی ہے۔ تو باز کی طرح ایک پوشیدہ جہت ...... جہاں تک ممکن ہو ہمیشہ کوشش کریں کہ جلد جلد ...... جس طرح ہر ایک چیز فانی ہے۔ اسی طرح ہمارے وجود کی یہی حالت ہے..... ہمارا وجود اور ہماری یہ مجالس خواب و خیال کی طرح ہو جائیں گی۔ اور لازم ہے کہ بد صحبت سے پرہیز کریں۔ دل کو گناہ کے منصوبوں سے پاک رکھیں کہ بدقسمت ہے وہ انسان اور بدبخت ہے وہ آدمی جس کا دل ہمیشہ گناہ کے منصوبے سوچتا ہے۔ آپ کو دنیا کے.... ابتلا پیش آئیں گے۔ ہر ایک ابتلا میں خدا پر بھروسہ کریں۔ نہ عمدہ حالت تکبر کا موجب ہو اور نہ کوئی تنگی کی حالت بے صبر کر سکے۔ باتیں بہت ہیں۔ مگر بالفعل اس پر قناعت کرتا ہوں۔ کہ خدا کا خوف اور اس کی مخلوق کی ہمدردی اور اپنی بیوی اور اہل سے طریق رحمت اور درگزر اور .... کے رغبت دنیا اور بھائی کیا تھ حلم اور خلق کے ساتھ معاشرت کرنا اور عام لوگوں کے ساتھ حتی المقدور بھلائی اور ترک شر... اپنے خدا کو اور اس کے رسول کو سب پر مقدم رکھنا۔ اور مجالس دین میں سے ایک۔ تب خدا تعالیٰ کے خوف سے رونا یہ طریق سعادت ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق دے..... دوا اور مسئلہ یہ ایک کرتہ اور یہ نصیحت نامہ ارسال ہے۔ والسلام خاکسار مرزا غلام احمد عفی اللہ ۶ رجولائی ۱۹۰۰ء)

درخواستِ دعا

منشی محمد صدیق انصاری کاتب اخبار الفضل کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب اُن کے لئے دعا فرمائیں۔

برما کی آزادی

رنگون ۹ ستمبر۔ لارڈ لسٹول نے یہاں پہنچنے کے بعد ایک پیغام میں کہا کہ برما کو اختیارات منتقل کرنے کے سلسلہ میں اس سال برما میں ملک معظم کی حکومت یہ بات واضح کر چکی ہے کہ برما میں بہت سی اہم تبدیلیاں کی جائیں گی۔ مکمل آزاد دیکھنا چاہتی ہے۔

دہلی کو فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آج دہلی میں پہلے کی نسبت حالت سدھر گئی ہے۔ اگرچہ کھچاؤ پایا جاتا ہے۔ آج تیسرے پہر دہلی پولیس اسٹیشن میں ایک زخمی کو لایا گیا۔ اس کے علاوہ کوئی اور واردات سننے میں نہیں آئی۔ تاہم دہلی کو فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا ہے۔

لاہور میں نئے قوانین کا نفاذ

۹ ستمبر۔ پنجاب میں فسادات کے سلسلہ میں جو ہنگامی قانون پہلے سے رائج تھا آج سے وہ منسوخ قرار دیدیا گیا ہے۔ اور دو نئے ہنگامی قانون نافذ کر دئیے گئے ہیں۔

پہلا قانون ان جائدادوں کی حفاظت کے بارے میں ہے جو بعض لوگ چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور دوسرے قانون کا مقصد ان جائدادوں سے صوبے کی اقتصادی زندگی کو بحال کرنا ہے۔ یہ اقدامات پنجاب میں آنے والے پناہ گزینوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔

مشتعل ہندوؤں کا گاندھی جی پر حملہ

کلکتہ ۸ ستمبر۔ گاندھی جی نے ایک بیان میں کہا کہ کل رات چند نوجوان میرے پاس ایک شخص کو لائے۔ اور بتایا کہ مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا ہے۔ اور زور زور سے نعرے لگانا شروع کر دئیے۔ میں خاموش لیٹا رہا۔ اتنے میں مجھے کھڑکی کے ٹوٹنے کی آواز آئی۔ نوجوان لڑکیاں جو اس کمرہ میں سو رہی تھیں وہ باہر نکلیں۔ اور نوجوانوں کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی مگر بے سود۔ شور بڑھتا گیا۔ چند لوگ اندر داخل ہو چکے تھے۔ اور میرے کمرے کے دروازے توڑ رہے تھے۔ میں اٹھا اور دہلیز میں کھڑا ہو گیا۔ اور ناراض ہجوم کو خاموش ہونے کو کہا۔ میں نے ہندوانہ طریق پر ہاتھ جوڑے۔ لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔ کھڑکیاں بدستور ٹوٹ رہی تھیں۔ ایک لاٹھی کا وار کیا گیا۔ لیکن میں بچ گیا۔ ایک پتھر بھی پھینکا گیا جو مجھے نہ لگا۔ اس کے بعد پولیس آ گئی۔ اس نے مجھے کمرے کے اندر چلے جانے کے لئے کہا۔ اور ہجوم پر اشک آور گیس چھوڑی۔ اس پر وہ منتشر ہو گیا۔

مسٹر غضنفر علی خان کی تقریر

لاہور ۹ ستمبر۔ پاکستان حکومت کے وزیر خوراک مسٹر غضنفر علی خان نے رائے پور میں مسلم لیگی کارکنوں اور نیشنل گارڈز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کو مسٹر جناح کا پیغام سنانے آیا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم پاکستان میں کامل امن برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

آپ نے کہا مسٹر جناح وہی لیتے ہیں جو وہ دل سے چاہتے ہیں۔ مسٹر غضنفر خان نے خاص طور پر نیشنل گارڈز کو توجہ دلائی کہ آپ لوگ عہد کر چکے ہیں کہ پاکستان کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ اب وقت ہے کہ آپ پاکستان میں امن قائم کرنے کی خاطر ہر ممکن کوشش کریں۔ تمام مال و اسباب اور عمارتیں جو پاکستان میں شامل ہیں۔ وہ سب ایک طرح سے پاکستان کی دولت ہیں۔ جو ان کو تباہ کرتا ہے۔ وہ ملکی مفاد سے دشمنی کرتا ہے۔ آپ لوگوں کو عہد کر لینا چاہئیے کہ آپ غنڈوں کے خلاف لڑیں گے۔ اور اس معاملے میں اپنی جان کی بھی پروا نہ کریں گے۔

دہلی میں کرپان پر پابندی

دہلی ۸ ستمبر۔ حکومت دہلی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ دس روز تک کوئی سکھ نو انچ سے زیادہ لمبی کرپان لے کر گھر سے نہیں نکل سکتا۔ اس پابندی کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ کرپان سے سکھوں نے دوسروں پر حملے کئے ہیں۔ اسی طرح کانپور میں قیام امن کے پیش نظر سکھوں پر کرفیو آرڈر لگایا گیا۔

حصار میں قحط

شملہ ۸ ستمبر۔ حصار کے بعض علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے بیشمار مویشی لقمہ اجل ہو رہے ہیں۔ پینے کا پانی بھی مشکل سے میسر آتا ہے۔

گاندھی جی دہلی میں

دہلی ۹ ستمبر۔ گاندھی جی آج صبح دہلی پہنچ گئے ہیں۔ آتے ہی انہوں نے انڈین یونین کے وزیر اعظم مسٹر نہرو۔ اندرونی معاملات کے وزیر سردار ولبھ بھائی پٹیل اور وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد سے دہلی اور مشرقی پنجاب کے فسادات کے متعلق گفتگو کی۔ سہ پہر تیسرے پہر مسٹر گاندھی لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے بھی ملے۔ کل وہ لاہور روانہ ہو جائیں گے۔

لارڈ اسمے کراچی میں

کراچی ۹ ستمبر۔ آج لارڈ اسمے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ذاتی نمائندے کی حیثیت سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آپ پاکستان حکومت سے اس بارے میں گفتگو کریں گے۔ کہ مشرقی پنجاب میں بسنے والے مسلمانوں کی حفاظت کے سلسلہ میں کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔

آجکل اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ پاکستان حکومت نے دہلی اور مشرقی پنجاب میں امن بحال کرنے کے سلسلے میں بعض تجاویز انڈین حکومت کو ارسال کی ہیں۔

کراچی میں فرقہ وارانہ فساد

کراچی ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں بھی فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ [illegible] کچھ لوگ مارے گئے [illegible] کچھ زخمی ہو گئے۔ فساد کی ابتدا [illegible] ریلوے سٹیشن پر مسافروں پر حملہ سے ہوئی۔

سنٹرل ایکسائز کے ملازمین کو اطلاع

کراچی ۹ ستمبر۔ پاکستان حکومت کے محکمہ سنٹرل ایکسائز کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ اس محکمے کے ملازمین جہاں رکھے پڑے ہیں وہیں ٹھہرے رہیں تاوقتیکہ ان کو پاکستان بلانے کا خاطر خواہ انتظام نہ ہو جائے۔ یہ تمام عرصہ تبدیلی کی چھٹی کے طور پر شمار ہو گا۔

یو۔پی کے بعض اضلاع میں فسادات

دہلی ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔پی کے مظفر نگر، سہارنپور، ڈیرہ دون، بلند شہر وغیرہ اضلاع میں بھی فرقہ وارانہ فسادات شروع ہو گئے ہیں۔